طب نبویؐ کی روشنی میں زیتون کی اہمیت وافادیت کا تحقیقی جائزہ

محمد اسلم خان شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان (سرحد) پاکستان

ABSTRACT

مقالہ ہذا میں قرآن اور ارشادات نبویؐ کی روشنی میں زیتون کی اہمیت وافادیت پر بحث کی گئی ہے۔ شاید دنیا میں کم لوگ اس حقیقت سے روشناس ہوں، کہ داعیٔ اسلام حضرت محمدؐ نے اگر ایک طرف انسانوں کا روحانی علاج کیا تو دوسری طرف ان کے جسمانی علاج کرنے کا سہرا بھی آپؐ کے سر ہے گویا کہ آپؐ کے بتائے ہوئے طریقے فلاح دارین کے ضامن ہیں آپؐ نے بے شمار امراض کا علاج مختلف غذاؤں اور دواؤں سے بتایا، ان میں ایک زیتون بھی ہے، جو کثیر امراض مثلاً جذام نمونیہ، سل یعنی تپ دق، فالج، لقوہ، امراض قلب، امراض معدہ، سیلان رحم اور چند رالعینی وغیرہ کا کامیاب علاج ہے، لہٰذا زیتون کے بیان کردہ خصوصیات کے پیش نظر وثوق سے کہا جاسکتا ہے، کہ زیتون پر اگر مزید تحقیق کی جائے تو دور حاضر کے نت نئے امراض کے لئے مفید ثابت ہوسکتا ہے امید ہے کہ زیر نظر مقالہ اس موضوع پر مستقبل میں تحقیق کرنے والوں کے لئے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا اور اس میدان میں زیادہ تفصیلی معلومات یکجا کرنے میں آسانیاں ہوگی۔

تعارف:

زیتون اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک گراں قدر اور اہم نعمت ہے۔ جس کا ذکر قرآن واحادیث نبویؐ اور سابقہ کتب سماوی میں کافی شدومد سے آیا ہے اور اسے بابرکت قرار دیا ہے صرف یہ نہیں کہ آج زیتون کو علاج اور خوراک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، بلکہ زمانہ قدیم ہی سے لوگ اسے بہت اہمیت دیتے چلے آئے ہیں یہی وجہ ہے کہ زیتون کی افادیت ہر دور میں مسلم رہی ہے اور ہر دور میں لوگوں کی کثیر تعداد اس کی طبی فوائد سے آشنا رہی ہے۔

زیتون لغت کی رو سے:

زیتون کو عربی، فارسی، اردو، بنگلہ، بلوچی، پنجابی، سندھی، کشمیری میں زیتون، پشتو میں خون اور انگریزی میں اولائیو (Olive) کہتے ہیں (۱) زیتون ایک پھل دار درخت کا نام بھی ہے اور اس درخت کے پھل کا نام بھی یہ ایک طویل العمر درخت ہے جو دو ہزار سال تک قائم رہتا ہے۔ (2)

تاریخی اعتبار سے زیتون کی قدامت:

تاریخی نقطہ نظر سے یہ درخت قدیم ترین پودوں میں سے ہے، اس لئے بعض محققین کے خیالوں میں طوفانِ نوحؑ کے بعد سب سے پہلی نمایاں چیز یہی زیتون کا درخت تھا (3) جس کا ذکر بائبل میں یوں ہے:

It returned to him in eveing with a fresh olive leaf in its beak. So Noah Know that the water had gone down(4)

اور وہ فاختہ شام کے وقت اس کے پاس لوٹ آئی اور دیکھا تو زیتون کی ایک تازہ پتی اس کی چونچ میں تھی، تب نوحؑ نے معلوم کیا کہ پانی زمین سے کم ہوگیا چونکہ یہ امن کی واضح نشانی تھی، لہٰذا اسی اہمیت کے پیش نظر زیتون کی شاخیں زمانہ قدیم ہی سے امن وفتح کی علامتیں رہی ہیں۔

Olive branches are ancient symbols of peace and victory(5)

Scanned with CamScanner